© rasailojaraid.com

مناجات بدرگاہ سرورکائناتؐ

از: جناب ٹھاکر بواسنگھ صاحب اثیم

ٹھاکر صاحب جو الہ آباد سے قریب ایک موضع کے رئیس ہیں ان کی عمر ستر بہتر برس کی ہوگی۔ انکو شروع جوانی سے شاعری کا ذوق ہے لیکن اکثر وبیشتر نعت ہی لکھتے ہیں۔ کم وبیش دو برس کی بات ہے فتحپور میں موصوف سے ملاقات ہوئی اور دیر تک وہ اپنا نعتیہ کلام جذب و وجد کی کیفیت کیساتھ سناتے رہے مجھے اس موقع پر یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ ٹھاکر صاحب پیرانہ سالی کے باوجود عینک کے بغیر اپنی بیاض کھولے اشعار رواں دواں پڑھ رہے تھے۔ مجھ سے صبر نہ ہوا پوچھ بیٹھا۔ ٹھاکر صاحب آپ چشمہ نہیں لگاتے؟ بولے، اس کا قصہ عجیب ہے۔ پندرہ بیس برس پہلے کی بات ہے میں نے محسوس کیا کہ میری نگاہ کمزور ہو رہی ہے۔ یہاں تک کہ میں لکھنے پڑھنے سے معذور ہو گیا۔ دوا دارو کی مگر فائدہ نہ ہوا۔ اسی زمانہ میں میرے ایک مسلمان دوست حج کرنے جا رہے تھے۔ میں نے بارگاہِ نبوی میں ایک مناجات لکھ کر ان کے حوالے کی اور درخواست کی کہ وہ انکی طرف سے روضۂ اقدس پر پڑھ دیں۔ اس دوست نے ایسا ہی کیا اور ابھی یہ حج کر کے لوٹے بھی نہ تھے کہ میری آنکھوں میں بصارت آنی شروع ہوگئی اور رفتہ رفتہ بالکل پہلی سی حالت ہوگئی۔ وہ دن ہے اور آج کا دن کہ میں سب نوشت وخواند چشمہ کے بغیر ہی کرتا ہوں۔

میں نے اس مناجات کی نقل ٹھاکر صاحب سے لے لی تھی۔ جسے اب قارئینِ برہان کی نذر کرتا ہوں (اڈیٹر)

پھیکا ہے نورِ خور رخِ انور کے سامنے
ہے ہیچ مشک زلفِ معنبر کے سامنے

خجلت سے آب آب ہیں نسرین و یاسمن
کیا منھ دکھائیں آکے گل تر کے سامنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے رنگِ معصیت سے سیہ دل کا آئینہ
کیا اس کو لے کے جاؤں سکندر کے سامنے

قسمت کا لکھا مٹ نہیں سکتا کسی طرح
تدبیر کیا کرے گی مقدر کے سامنے

دامن تہی ہے مایۂ طاعت سے سربسر
کیا لے کے جاؤں ساقیِ کوثر کے سامنے

چشمِ کرم ہو آنکھ میں آجائے روشنی
کہنا صبا یہ جا کے پیمبر کے سامنے

شیشہ نہ ہو نہ سنگ ہو چشمہ ہو نور کا
اس کو لگا کے جاؤں میں سرور کے سامنے

جس در سے آج تک کوئی لوٹا نہ خالی ہاتھ
دستِ طلب دراز ہے اس در کے سامنے

حاجت ہے کیا بیان کی، ہے سربسر عیاں
ذرہ کا حال مہرِ منور کے سامنے

رضوان تجھے جو ناز ہے جنت پہ اس قدر
کیا چیز ہے وہ روضۂ اطہر کے سامنے

سر پر ہو ان کا دستِ شفاعت انیمؔ کے
جس دم کھڑا ہو داورِ محشر کے سامنے

ان کا ایک شعر اور سن لیجیے، جو مجھے اتفاق سے یاد رہ گیا ہے (ایڈیٹر)

طیبہ کے خار کتنے مسافر نواز ہیں ‍ ‍ ‍ نوکِ مژہ پہ لیتے ہیں پا دلفگار کے

© rasailojaraid.com